ہوائی جہاز کے عملہ کے ممبران روزہ کس طرح رکھیں؟

[Urdu– اُردو – الأُردية]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

كيف يصوم طاقم الطائرة؟

فتوى:موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:موقع دارالإسلام

ہوائی جہاز کے عملہ کے ممبران روزہ کس طرح رکھیں؟

37717:سوال: میں ہوائی جہاز کے عملہ میں شامل ہوں، لہذا یورپی ملکوں کے مابین سفر میں روزہ کس طرح رکھوں کیونکہ یہ سفر بہت طویل ہوتا ہے؟

Published Date: 2005-10-11

جواب:

الحمدللہ:

ہوائی جہاز کے عملہ میں شامل ہونے کی وجہ سے آپ مسافر ہیں اور علماء کرام کا اجماع ہے کہ مسافر کے لیے رمضان میں روزہ چھوڑنا جائز ہے چاہے سفر میں مشقت ہو یا نہ ہو۔

اور مسافر کو اگر مشقت نہ ہو تو اس کے لئے افضل یہی ہے کہ وہ روزہ رکھے، اور چھوڑے ہوئے روزوں کی بعد میں

قضاء کرے گا، آپ اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (20165) کے جواب کامطالعہ کریں۔

اورجب روزہ رکھنا چاہیں تو آپ جہاں بھی ہوں وہاں کی طلوع فجر کے وقت سے روزہ رکھیں گے چاہے زمین پر ہوں یافضاء میں۔

اوراسی طرح افطاری کا بھی یہی حکم ہے کہ افطاری کے وقت آپ جہاں بھی ہوں اور سورج غروب ہوتے ہی آپ افطاری کرلیں چاہے فضاء میں ہوں یا پھر زمین پر، مثلاًاگر آپ فضامیں ہوں اور سورج دیکھ رہے ہوں توافطاری کرنا جائز نہیں اگر چہ جس ملک کی فضاء میں

آپ سفر کر رہے ہیں وہاں کی زمین پر لوگوں نے افطاری بھی کر لی ہو۔

ہوائی جہاز کے سفر کی وجہ سے دن کا چھوٹا بڑا ہونا روزہ پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتا۔

یہ تو معلوم ہے کہ اگر صبح کے وقت آپ مشرق کی جانب سفر کریں گے تو آپ کے حق میں دن چھوٹا ہو جائے گا، اور جب مغرب کی جانب سفر کریں گے تو دن لمبا ہو تا جائے گا۔

بہر حال معتبر تو وہ جگہ ہو گی جہاں پر آپ طلوع فجر اور غروب شمس کے وقت موجود ہوں۔

آپ اس کی مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (38007 کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

(محتاج دُعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com